3215-والدین رخصتی سے قبل خاوند سے علیحدگی میں ملنے نہیں دیتے

سوال

میرا عقد نکاح ابھی کچھ عرصہ قبل ہی ہوا ہے اور رخصتی چند ماہ تک نہیں ہو سکتی کیونکہ میرا خاوند کسی اور ریاست میں زیر تعلیم ہے، جب میرا خاوند ہمیں ملنے آتا ہے تو میرے والدین مجھے اس کے ساتھ زیادہ وقت گزارنے پر ڈانٹتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ایسا کرنا حرام ہے۔
وہ ہماری نگرانی کرتے ہیں اور جب میں اس کے ساتھ گھر سے باہر جا کر دیر بعد واپس آؤں تو ناراض ہوتے ہیں، میرا سوال یہ ہے کہ:
اسلام میں والدین کو اپنے بچے کی شادی میں کہاں تک دخل اندازی کا حق ہے، میں اپنے والدین کا بہت احترام کرتی ہوں لیکن ظاہر یہ ہوتا ہے کہ وہ میرے بارہ میں کوئی اچھا رویہ نہیں رکھتے، کیا میں بے عقل ہوں؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

جب مرد کسی لڑکی سے شرعی طور پر عقد نکاح کر لے تو اس کے لیے عورت کی ہر چیز حلال ہو جاتی ہے مثلا خلوت، عورت کو دیکھنا، اور خوش طبعی وغیرہ، لیکن اس کی بیوی پر ابھی خاوند کی اطاعت واجب نہیں اور اسی طرح مرد پر بھی عورت کا نان و نفقہ واجب نہیں ہوا لیکن جب وہ اپنے آپ کو خاوند کے سپرد کر دے تو پھر اطاعت بھی کرے گی اور خاوند اس کے نان و نفقہ کا بھی ذمہ دار ہوگا، اور یہ سب کچھ آج کے دور میں لوگوں کی عادت کے مطابق رخصتی اور ولیمہ کے بعد ہوتا ہے۔

بعض والدین یہ پسند نہیں کرتے کہ لڑکی عقد نکاح کے بعد اور رخصتی سے قبل اپنے خاوند کے ساتھ خلوت کرے انہیں خدشہ ہوتا ہے کہ کہیں کوئی ایسی بات نہ ہو جائے جس سے شادی نامکمل ہی رہ جائے، یا پھر ان دونوں کی آپس میں علیحدگی ہو جائے تو خاوند رخصتی سے قبل ہی بیوی کے ساتھ ہم بستری کر چکا ہو جس کی وجہ سے وہ کنواری نہیں رہے گی۔

یا پھر وہ حاملہ ہو جائے اور رخصتی سے قبل اس کا حمل لوگوں کے سامنے واضح ہو یا اس طرح کی کچھ دوسری اشیاء کی بنا پر وہ انہیں اکٹھا نہیں ہونے دیتے جس میں انہیں پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے، والدین کے کچھ حساب و کتاب ہوتے ہیں اور ان کے پاس محذورات بھی پائے جاتے ہیں، یہ بھی ہو سکتا ہے کہ لڑکی کو نئے خاوند کی کوئی خوشی نہ ہو کیونکہ جب وہ رخصتی سے قبل ہی اس سے علیحدگی میں ملاقاتیں کرتی رہے تو پھر رخصتی کے وقت اسے وہ خوشی حاصل نہیں ہوگی جو اسے پہلی بار ہوتی ہے۔

باوجود اس کے کہ عقد شرعی کے بعد خاوند اور بیوی کو استمتاع اور خوش طبعی کا حق ہے-چاہے وہ رخصتی سے قبل ہی ہو- لیکن پھر بھی اسے والدین کی رغبت اور ان کی بات کو تسلیم کرنا چاہیے اور ان کے خدشات کی قدر کرنی چاہیے، اور اسی طرح خاوند کو بھی چاہیے کہ وہ ان کے موقف کو سمجھنے کی کوشش کرے اور صرف خاندانی ملاقاتوں پر ہی اکتفا کرے اس لیے کہ رخصتی کے وقت اسے سب کچھ حاصل ہو جائے گا۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ دونوں کو خیر و بھلائی عطا فرمائے، اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے۔

واللہ اعلم.